إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ — عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ: الفضل

THE ALFAZL QADIAN

اخبار الفضل قادیان

فی پرچہ ۱/

ایڈیٹر: غلام نبی

جماعت احمدیہ کا مسلمہ آرگن جسے (۱۹۱۳ء میں) حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ نے اپنی ادارت میں جاری فرمایا

نمبر ۱۰۰	مورخہ ۲۲ جون سنہ ۱۹۲۸ء	یوم جمعہ	مطابق ۳ محرم سنہ ۱۳۴۷ھ	جلد ۱۵

مدینۃ المسیح

خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے ۱۷ جون کا جلسہ نہایت کامیابی کے ساتھ ہوا۔ اس کی مفصل روئداد اسی پرچہ میں درج کی گئی ہے۔ حاضرین کی تعداد دو ہزار سے زائد تھی۔ جس میں ہر مذہب و ملت کے اصحاب شریک تھے۔

ہندوستان کے مختلف اہم اور ضروری مقامات پر پچاس سے زیادہ اصحاب قادیان سے تقریریں کرنے کے لئے بھیجے گئے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی تحریک کی بےنظیر کامیابی

سارے ہندوستان میں ۱۷ جون کو عظیم الشان جلسے

مسلمانوں، ہندوؤں اور دیگر مذاہب کے افراد کے اجتماع

اتفاق و اتحاد رواداری اور خوش اخلاقی کے نظارے

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک کو جو حضور نے ۱۷ جون تمام ہندوستان میں جلسے منعقد کرکے بانی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت پر لیکچر دینے اور ان جلسوں میں تمام مذاہب کے لوگوں کے شامل ہونے کے متعلق کی تھی۔ جو کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ وہ ان اطلاعوں سے ظاہر ہے جنہیں ہم اس اخبار میں شائع کر رہے ہیں۔ متعدد مقامات پر معزز مسلمانوں کے علاوہ مشہور و معروف ہندو سکھ اور عیسائی لیڈروں اور سرکردہ اصحاب نے نہایت خوشی سے ان جلسوں میں حصہ لیا۔

[illegible] ایسے جلسوں کو ہندو مسلم اتحاد اور ہندوستان کی [illegible] اور بھلائی کا ذریعہ بتایا ۔ اس کے ساتھ ہی حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا جنہوں نے ہندوستان کے ہر مذہب و ملت کے لوگوں کے اتفاق اور اتحاد کے لئے اور ان میں رواداری اور محبت پیدا کرنے کے لئے ایسی مفید تحریک جاری کی ۔ اور خواہش کی گئی کہ اس تحریک کو ہمیشہ کے لئے جاری رکھا جائے ۔ ہم ایسے تمام احباب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ۔ اور ملک و ملت سے ان کی محبت کی تعریف کرتے ہیں ۔

چک میں پانچہزار کا اجتماع

مسلمانوں ہندوؤں سکھوں کا جلسہ

بہادر میلز ۔ ۱۸ رجون ۔ ۱۷ رجون کو کھیکھی چک نمبر ۶ میں خان بہادر فضل داد صاحب آنریری مجسٹریٹ کے زیر صدارت عبدالمجید صاحب ریٹائرڈ تحصیلدار ۔ شیخ عبد اللطیف صاحب اور [illegible] رام صاحب اسسٹنٹ سرجن نے تقریریں کیں ۔ حاضرین [illegible] پانچ ہزار تھی جس میں ہندو مسلم ۔ سکھ سب مذاہب کے لوگ شامل تھے ۔ (احسان اللہ)

سانبھر میں جلسہ

حاضرین میں مٹھائی تقسیم کی گئی

سانبھر ۔ ۱۸ رجون ۔ یہاں ۱۷ رجون کا جلسہ نہایت کامیاب ہوا ۔ حاضری آٹھ سو کے قریب تھی ۔ سٹیج شاندار طور پر ہار اور روشنی سے آراستہ تھا ۔ برف آب کا خاطر خواہ انتظام تھا ہندو اور مسلمانوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی ۔ منشی نور محمد صاحب کنٹریکٹر صدر جلسہ نے تمام انتظامات کئے ۔ قاضی غلام نبی صاحب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر تقریر کی ۔ غیور بیگ صاحب نے آپ کی قربانیوں پر تقریر کی ۔ اسلام کی رواداری کی تعلیم ۔ جلسہ کے مقاصد اور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق دیگر مذاہب کے مصنفین کی آراء بیان کی گئیں ۔ (عبد الغفور)

ہوشیارپور اور اس کے مضافات میں جلسے

ہوشیارپور ۔ ۱۸ رجون ۔ ۱۷ رجون کو ہوشیارپور میں بہت کامیاب جلسہ ہوا ۔ مولانا اللہ دین صاحب ۔ معراج دین صاحب اور محمد شریف صاحب نے نہایت دلچسپ تقریریں کیں ۔ ہندو سکھ مسلم سب مذاہب کے لوگ حاضر تھے ۔ جلسہ ۹ سے ۱۲ بجے تک ہوتا رہا ۔ ماسٹر محمد علی صاحب نے بہت دلچسپی لی ۔ اور مضافات میں بھی جلسوں کا انتظام کیا گیا ۔ (پیر احمد)

سنور (ریاست پٹیالہ) میں مستورات کا جلسہ

۱۸ رجون ۔ سنور (پٹیالہ) ۱۷ رجون سیرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق مستورات کا جلسہ نہایت کامیابی کے ساتھ انجام پذیر ہوا ۔ خواتین میں غیر احمدی مستورات بھی کثرت سے شریک تھیں ۔ تفصیلی رپورٹ اس کے بعد بھیجی جا رہی ہے ۔ (سکرٹری انجمن خواتین)

پاک پٹن میں کامیاب جلسہ

پاک پٹن ۔ ۱۸ رجون ۔ ۱۷ رجون کا جلسہ نہایت کامیابی کے ساتھ ہوا جس میں سب مذاہب کے لوگ بکثرت شریک ہوئے ۔ حاضرین کے لئے برف آب کا انتظام کیا گیا تھا ۔ چوہدری غلام محمد خاں صاحب وکیل نے سیرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر لیکچر دیا ۔ جو دلچسپی اور توجہ سے سنا گیا ۔

شاہجہانپور میں عظیم الشان جلسہ

رسول کریمؐ کی سیرت پر ہندو مسلمانوں کی تقریریں

شاہجہانپور ۔ ۱۸ رجون ۔ حضرت امام جماعت احمدیہ کے ارشاد کے ماتحت ۱۷ رجون کی شام کو ایک بہت بڑا مذہبی جلسہ منعقد ہوا جس کی صدارت جناب محمود حسن خاں صاحب جج نے فرمائی ۔ متعدد فرقوں کے ہندو مسلمان لیکچراروں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ان احسانات پر جو آپ نے دنیا پر کئے ۔ تقریریں کیں ۔ جلسہ نہایت ہی کامیاب تھا ۔ اسی طرح کے جلسے مضافات میں بھی منعقد کئے گئے ۔

پشاور میں عظیم الشان جلسہ

پشاور ۔ ۱۸ رجون ۔ ۱۷ رجون کو تمام مذاہب کے لوگوں کا ایک عظیم الشان جلسہ شاہی مہمان خانہ میں منعقد ہوا ۔ جناب میر محمد اسحٰق صاحب اور مولوی عبد السلام صاحب آف قادیان نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی ۔ آپ کی بے نظیر قربانیوں اور احسانات پر کامیابی سے تقریریں کیں ۔ اسی طرح کے جلسے اردگرد کے گیارہ مشہور دیہاتوں میں بھی منعقد کئے گئے ۔ (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ)

راہون اور دوسرے کئی دیہات میں جلسے

بنگہ ۔ ۱۸ رجون ۔ ۱۷ رجون کو ۸ بجے صبح سے ۱۱ بجے تک راہون میں تین بجے سے پانچ بجے تک نواں شہر میں ۔ اور چھ بجے سے نو بجے تک بنگہ میں ۔ جلسے کئے گئے ۔ چوہدری محمد عبد الرحمٰن صاحب ممبر پنجاب لیجسلیٹو کونسل پریذیڈنٹ تھے ۔ حاضرین نہایت محظوظ ہوئے ۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں لیکچر دئے گئے ۔ اور نعتیں پڑھی گئیں ۔ مولوی محمد حسن صاحب اور دوسرے مبلغین گڑھ شنکر بہرام سرال بھیجے گئے تھے ۔ سب نے کامیابی سے کام کیا ۔ (رحمت اللہ)

سیالکوٹ میں زنانہ مردانہ کامیاب جلسے

تمام فرقوں کے مسلمانوں کا اجتماع

سیالکوٹ ۔ ۱۸ رجون ۔ مقامی انجمن احمدیہ نے اپنے امام کی یہ سکیم کہ ۱۷ رجون کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر متحدہ پلیٹ فارم پر تقریریں کی جائیں ۔ مقامی انجمن اسلامیہ کے سامنے پیش کی ۔ اور جلسہ کے لئے تمام ضروریات مہیا کرنے کا یقین دلایا ۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا ۔ کہ ۱۷ رجون کی شب کو چودھری محمد امین خاں صاحب پبلک پراسیکیوٹر کے زیر صدارت لیکچر ہوئے ۔ تمام فرقوں کے علماء نے تقریریں کیں ۔ جلسہ ہر طرح کامیاب ہوا ۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر احمدی مستورات نے عورتوں کے لئے جن لیکچروں کا انتظام کیا تھا وہ بھی بہت کامیاب ہوئے ۔ یہ لیکچر ۱۷ رجون کی شب کو زیر صدارت لیڈی ڈاکٹر پاربتی صاحبہ ہوئے ۔ ہر مذہب و ملت کی مستورات کثیر تعداد میں شریک ہوئیں ۔ جلسہ بہت کامیاب ہوا ۔ (محمد ابراہیم)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

نمبر ۱۰۰ | قادیان دارالامان مورخہ ۲۲ - جون ۱۹۲۸ء | جلد ۱۵

قادیان میں ۱۷ جون ۱۹۲۸ء کا جلسہ

۱۷ جون کو تمام ہندوستان میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی کے تفصیلی حالات بیان کرنے کے لئے حضرت امام جماعت احمدیہ کی طرف سے جلسے کرنے کی جو مبارک تحریک کی گئی تھی۔ اس کے مطابق قادیان میں بھی ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں غیر احمدی مسلمان۔ ہندو۔ سکھ۔ اور عیسائی تمام اقوام کے لوگوں نے بکمال خوشی شرکت کی قریب کے دیہاتوں میں بھی آدمی بھیجکر اور اشتہارات تقسیم کرکے ہندو اور سکھ اصحاب کو خاص طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ ان کے لئے منتظمین جلسہ نے ٹھنڈے شربت اور طعام و قیام کا تسلی بخش انتظام کیا ہوا تھا۔

اشتہار جلسہ

لوگوں کو جلسہ میں شرکت کی دعوت دینے کے لئے جو اشتہار شائع کیا گیا۔ وہ کلیتہً غیر احمدی مسلمانوں، اور ہندوؤں کی طرف سے تھا جس پر تیرہ مسلمان اور پانچ ہندو اور سکھ اصحاب کے دستخط تھے ؎

جلسہ گاہ

جلسہ گاہ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے سامنے کھلے میدان میں شامیانے نصب کرکے ۱۶ اور ۱۷ جون کی درمیانی شب کو مدرسہ احمدیہ اور ہائی سکول کے طلباء اور سکاؤٹس نے اپنے اساتذہ کی ہدایات کے ماتحت نہایت جانفشانی اور تندہی سے تعمیر کی۔ جس میں دلآویز قطعات آویزاں تھے۔ اور جسے اچھی طرح سجایا گیا تھا۔ عورتوں کے لئے گو ہال میں علیحدہ جلسہ کرنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ لیکن مردانہ جلسہ گاہ کے ساتھ بھی برعایت پردہ ان کے لئے بیٹھنے کا انتظام تھا ؎

جلوس

شائع شدہ پروگرام کے مطابق کارروائی جلسہ ۷ بجے صبح شروع ہوئی۔ سب سے پہلے ایک جلوس مرتب کیا گیا۔ جو قریباً دس پارٹیوں پر مشتمل تھا۔ غیر احمدی مسلمانوں کی علیحدہ پارٹیاں تھیں۔ اور ایک پارٹی جاوی اور سماٹری طلباء کی علیحدہ تھی۔ جو حضرت مسیح موعودؑ کا عربی نعتیہ کلام پڑھ رہی تھی۔ باقی پارٹیاں بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اردو نظمیں اور ہندو شعراء کی تصنیف کردہ نعتیں پڑھ رہی تھیں اور نہایت ہی دلچسپ نظارہ تھا۔

یہ شاندار جلوس ۷ بجے کے قریب جلسہ گاہ سے روانہ ہوا اور حضرت نواب محمد علی خاں صاحب کی کوٹھی کے سامنے سے گذر کر سڑک دار العلوم پر سے ہوتا ہوا ہندو بازار میں آیا۔ اور چوک سے غربی جانب مڑکر دوسرے بازار سے ہوتا ہوا احمدیہ بازار میں پہنچا۔

جلوس کی پارٹیاں نعتیہ اشعار خوش الحانی سے پڑھتی تھیں۔ درود اور صلوٰۃ بھی بلند آواز سے پڑھتی تھیں۔

جلوس کا انتظام حضرت صاحبزادہ میاں شریف احمد صاحب نے کیا۔ اور خاندان حضرت مسیح موعودؑ کے دوسرے صاحبزادے بھی جلوس میں شامل تھے۔ دوسرے بزرگ بھی شامل تھے۔ آخر جلوس محلہ دار الفضل والی سڑک کے راستہ جلسہ گاہ میں پہنچکر ختم ہوگیا ؎

بچوں کا جلسہ

پھر بچوں کا اجلاس شروع ہوا۔ جس کا صدر بھی ایک چھوٹا لڑکا مقرر ہوا۔ اور جس میں پریسیڈنٹ کے علاوہ بیس بچوں نے جن میں سے ۱۰ ہائی سکول اور دس احمدیہ سکول کے تھے۔ حضرت سرور کائنات علیہ التحیۃ والصلوٰۃ کے وہ احسانات بیان فرمائے۔ جو براہ راست بچوں سے تعلق رکھتے ہیں۔

انعامات

بعض بچوں کی تقریروں سے خوش ہو کر حکیم محمد عمر صاحب نے ان کو نقد انعامات دئے۔ ایک بچہ نے جسے دو روپے انعام ملا تھا۔ انعام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے روپے ترقی اسلام کے لئے دیدئے۔ اس پر اسے ایک روپیہ اور انعام دیا گیا۔ اسی وہ بھی اشاعت اسلام میں دے دیا۔ اس بچہ کی عمر ۱۱-۱۲ سال ہوگی ؎

بڑے طلباء کی تقریریں

بچوں کا اجلاس ختم ہونے کے بعد جامعہ احمدیہ۔ مدرسہ احمدیہ اور ہائی سکول کے بڑے طلباء نے زیر صدارت چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے سیکرٹری ترقی اسلام تقریریں کیں۔ تقریریں کرنے والے طلباء میں سے دو جامعہ احمدیہ اور دو ہائی سکول کے تھے۔ جن کی تقریریں ایمان افزا تھیں۔ چونکہ گیارہ بج چکے تھے۔ اس لئے کھانا کھانے اور نمازیں پڑھنے کے لئے جلسہ برخاست ہوا۔

مشاعرہ

نماز ظہر کے بعد دو بجے کے قریب اجلاس پھر شروع ہوا۔ قریب قریب کے دیہاتوں کے سکھ اور ہندو اصحاب گو صبح سے ہی جلسہ میں شامل تھے۔ مگر اس وقت ان کی تعداد زیادہ ہوگئی اس اجلاس میں جامعہ احمدیہ اور ہائی سکول کے ایک ایک طالب علم کی تقریروں کے بعد مشاعرہ شروع ہوا۔ جس میں مقامی شعراء کی سات نظموں کے علاوہ ہندو شعراء کی تصنیف کردہ دو نعتیں بھی خوش الحانی سے پڑھی گئیں ؎

غیر مسلم کی تقریر

مشاعرہ کے اختتام پر ڈاکٹر گوربخش صاحب نے جو سمال ٹوؤن کمیٹی قادیان کے نامزد رکن ہیں۔ تقریر کی۔ جس میں آپ نے بتایا۔ کہ خدا تعالےٰ کا یہ قانون ہے۔ کہ جب دنیا میں فواحش اور فسق و فجور پھیل جائے۔ اور خدا ترسی دنیا سے مفقود ہو جائے تو اپنے بندوں کی حالت پر رحم فرماکر ایک ایسے شخص کو مبعوث کرتا ہے۔ جو ان کو راہ راست دکھاتا ہے۔ حضرت محمد صاحب کی بعثت سے قبل عرب کی حالت بھی نہایت ہی قابل رحم اور حد درجہ مایوس کن تھی۔ کوئی ایسی بدی نہیں تھی۔ جو اس میں موجود نہ تھی اور وہ لوگ بت پرستی توہم پرستی کا بری طرح شکار ہو رہے تھے۔ اس لئے خدا نے ان پر رحم فرماکر حضرت محمد صاحب کو مبعوث کیا جنہوں نے ان میں ایسی تبدیلی پیدا کی۔ کہ وہ نہایت پاک باز لوگ بن گئے۔ اسی سلسلہ میں آپ نے بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کا بھی ذکر کیا۔ آپ نے کہا۔ کہ حضرت محمد صاحب کی زندگی سے ہم کئی ایک سبق سیکھ سکتے ہیں۔ آپ نے پُرخطر مقامات پر جس جرأت و دلیری کا ثبوت دیا ہے۔ اور مصائب کو جس استقلال سے برداشت کیا ہے۔ اس میں ہمارے لئے سبق ہے۔ کہ دنیا میں مصائب سے گھبرانا نہیں چاہیئے۔ اور مستقل مزاجی سے رہنا چاہئے۔

آپ کی تقریر کے بعد چوہدری فتح محمد صاحب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چند خصوصیات بزبان پنجابی بیان فرمائیں۔ اور اجلاس نماز عصر کے لئے برخاست ہوا ؎

حضرت خلیفۃ المسیح کی تقریر

۵½ بجے حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی پُر معارف تقریر شروع ہوئی ۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کے تمام پہلوؤں پر حاوی تھی ۔ حضور کی تقریر کے وقت غیر مسلم اصحاب بھی کثیر تعداد میں حاضر تھے ۔ جن میں قادیان کے آریہ اور ستانی اصحاب بھی تھے ۔ یہ تقریر مفصل الفضل کے خاتم النبیین نمبر کے دوسرے ایڈیشن میں انشاء اللہ عنقریب شائع کی جائے گی ۔ حضور کی تقریر قریباً آٹھ بجے ختم ہوئی ۔ اور حضور نے دعا کے بعد جلسہ کا اختتام فرمایا ۔

عام کوائف

جلسہ خدا کے فضل سے ہر طرح کامیاب ہوا ۔ حاضرین کے لئے برف آب کا انتظام تھا ۔ ہندو دوستوں کیلئے شربت اور برف کا انتظام تھا ۔ جسے قادیان کے بعض ہندو دوست سرانجام دے رہے تھے ۔ نیز کھانے اور شب باشی کا انتظام بھی باہر سے آنے والے ہندوؤں کے لئے کیا گیا تھا ۔ رات کو چراغاں کیا گیا ۔ جو نہایت ہی دلچسپ نظارہ اور خوشکن منظر تھا

خواتین کا جلسہ

خواتین کا جلسہ ہائی سکول کے ہال میں ہوا ۔ جس کی مختصر روئداد جو سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ کی طرف سے پہونچی ہے حسب ذیل ہے :۔

صبح ۷ بجے سے دس بجے تک خواتین قادیان کا عظیم الشان جلسہ زیر صدارت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ ہائی سکول کے ہال میں منعقد ہوا ۔ جس میں تلاوت قرآن کریم کے بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح میں چند نعتیہ نظمیں پڑھی گئیں پھر خواتین کی متعدد تقریریں آپ کے مکارم اخلاق اور احسانات کے متعلق ہوتی رہیں ۔ اور وقت مقررہ پر بخیر و خوبی دعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا ۔

حاضرات جلسہ کی تعداد تقریباً پانچ چھ سو کے قریب تھی جن میں قادیان کی غیر احمدی اور ہندو مستورات بھی شامل تھیں ۔

ہم خصوصیت سے یہاں کی ہندو بہنوں کا بہت شکریہ ادا کرتی ہیں ۔ کہ انھوں نے ہماری درخواست کو قبول کیا ۔ اور آخر وقت تک ہمارے جلسہ میں دلچسپی کے ساتھ شریک رہیں ۔

مستورات کے لئے مردوں کی جلسہ گاہ میں بھی بر عایت پردہ جگہ بنائی گئی تھی ۔ اور حضرت امام جماعت احمدیہ کی تقریر کے وقت بہت سی عورتیں وہاں موجود تھیں ۔ جو اخیر وقت تک سنتی رہیں ۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسلمانان ہند کی عقیدت کے خوش کن نظارے

ہندوستان کے طول و عرض میں ۱۷ جون کو عظیم الشان جلسے

بانی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعریف میں غیر مسلم معززین کی تقریریں

ذیل میں ان جلسوں میں سے کئی ایک کی نہایت مختصر اطلاعیں درج کی جاتی ہیں ۔ جو ۱۷ جون کو ہندوستان کے طول و عرض میں نہایت کامیابی اور خوش اسلوبی کے ساتھ منعقد ہوئے ۔ اور جن میں بہت سے معزز غیر مسلم اصحاب نے بھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا :۔

کراچی میں عظیم الشان جلسے

ہندو مسلم معززین کی تقریریں

کراچی ۱۸ جون ۔ کراچی نے ۱۷ جون کو ایک نہایت کامیاب جلسہ کا انتظام کر کے جس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی و احسانات اور آپ کی بے نظیر قربانیوں پر تقریریں کی گئیں اپنے فرض سے باعزت سبکدوشی حاصل کی ۔ دن کے وقت خالق دینا ہال میں اجلاس ہوئے ۔ اور رات کے وقت زیر صدارت مسٹر عبد الرحمان صاحب بیرسٹر سیکرٹری مسلم ایسوسی ایشن ہال میں جلسہ ہوا ۔ جس میں مقامی شرفا نے شمولیت اختیار کی ۔ ایسوسی ایشن ہال اور برآمدہ کھچا کھچ بھرا ہوا تھا ۔ لوگ آخر وقت تک موجود رہے ۔ احمدی ۔ غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کی طرف سے نہایت فاضلانہ لیکچر دئے گئے جن میں سردار جگت سنگھ صاحب کراچی کے مشہور و معروف سکھ جنٹلمین بھی شامل تھے ۔ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ بہت شکریہ کے قابل ہیں ۔ جنھوں نے ایسے نازک وقت میں مسلمانوں کی دانشمندانہ رہبری فرمائی ۔ خدا تعالیٰ آپ کو عمر دراز عطا فرمائے ۔ اور دین و دنیا میں کامران بنائے ۔

نیاز محمد کراچی

قصور میں شاندار جلسہ

مسلمان اور سکھ معززین کی تقریریں

قصور ۱۸ جون ۔ ۱۷ جون کا دن نہایت مناسب طرز پر منایا گیا ۔ سنٹرل نارمل کے احاطہ میں زیر صدارت بابو غلام محی الدین صاحب کارخانہ دار شاندار جلسہ منعقد ہوا ۔ جس میں ہر مذہب و ملت کے لوگ بڑی کثرت سے شامل ہوئے ۔ سردار لبھے سنگھ صاحب پلیڈر ۔ سردار نتھا سنگھ صاحب ۔ مولوی محمد حیات صاحب اہل حدیث مولوی محمد یار صاحب احمدی اور مولوی فضل قادر صاحب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی ۔ آپ کے احسانات ۔ آپ کی مذہبی رواداری ۔ مخالفوں سے نرمی اور قربانیوں پر نہایت قابلیت سے لیکچر دئے ۔ آدھی رات کے قریب جلسہ ختم ہوا ۔

(مرزا افضل بیگ)

لاہور میں ۱۷ جون کا جلسہ

ہندو مسلم اتحاد کا خوش کن نظارہ

حضرت امام جماعت احمدیہ کا شکریہ

لاہور ۱۸ جون ۔ خاص شہر لاہور میں اس مبارک جلسہ کا اعلان بذریعہ اشتہارات کے ذریعہ کرنے کے علاوہ شہر میں نقارہ کے ذریعہ سے بھی اعلان کیا گیا ۔ جلسہ ٹھیک ۷ بجے شام شروع ہوا ۔ جلسہ میں مسلمان شرفاء کے ساتھ ہندو شرفاء بھی کثرت سے شریک تھے ۔ شیخ عبد القادر صاحب صدر تھے ۔ افتتاحی تقریر میں انھوں نے ان جلسوں کی اہمیت اور نیک اثرات و ثمرات کی طرف حاضرین کو توجہ دلائی ۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد پروگرام کے

مطابق استادگام نے پنجابی نظم سنائی۔ جو بہت دلچسپی اور حظ کے ساتھ سنی گئی۔ چودھری ظفر اللہ خاں صاحب لالہ بہادری لال صاحب انند ایم۔ اے پروفیسر دیال سنگھ کالج۔ لالہ امرناتھ صاحب چوپڑا بی۔ اے ایل ایل بی وکیل مولوی مرزا احمد علی صاحب امرتسری اور حافظ روشن علی صاحب کی تقریریں ہوئیں۔ مولانا ابوالاثر حفیظ صاحب جالندھری نے اپنی نظم پڑھکر سنائی۔ عام تقریریں معلومات سے پر تھیں اور پوری دلچسپی سے سنی گئیں۔ حاضرین کی تعداد کا اندازہ کم از کم دس ہزار تھا۔ اور صدر جلسہ صاحب سر شیخ عبدالقادر نے تمام حاضرین کی طرف سے ہندو مقررین کی دلچسپ تقریروں کیلئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ اختتام پر صدر نے تمام حاضرین جلسہ کی طرف سے حضرت امام جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا۔ یہ مبارک تحریک نہایت مفید ہے جس سے ہندوستان کی مختلف اقوام میں رواداری پیدا ہو کر باہمی دوستانہ تعلقات پیدا ہونگے اور ملک میں امن اور اتحاد پیدا کرنے کا ذریعہ بنینگے۔ رات کے ۱۱ بجے جلسہ برخواست ہوا۔ (دلاور شاہ بخاری)

لاہور میں ۱۷ جون ۱۹۲۸ء کا جلسہ مستورات

شہر لاہور میں اشتہارات کے ذریعہ سے جلسہ کا اعلان کیا گیا عورتوں کا جلسہ صبح ۹ بجے محمڈن ہال واقع بیرون موچی دروازہ لاہور میں ہوا۔ مستورات کی تعداد اس قدر زیادہ تھی کہ محمڈن ہال کھچا کھچ بھر گیا۔ عورتوں کا کوئی جلسہ آجتک شہر لاہور میں ایسا نہیں ہوا۔ جس میں شامل ہونے والی مستورات کی تعداد اس قدر ہو۔ ہندو مسلمان اور احمدی مستورات شامل جلسہ تھیں۔ تعداد کا اندازہ ایک ہزار کے قریب تھا۔ جلسہ ۹ بجے شروع ہو کر ۱۱ بجے تک رہا۔ پروگرام مشتہرہ کے علاوہ بعض غیر احمدی بہنوں نے بھی تقریریں کیں۔ اختتام جلسہ پر صدر جلسہ لیڈی عبدالقادر نے حضرت خلیفۃ المسیح کا شکریہ اس عالمگیر تحریک کے لئے جو ان جلسوں کی صورت میں کی گئی ہے کیا۔ اور کہا کہ اس سے ہندوستان کی مختلف اقوام میں رواداری اور رابطہ اتحاد مضبوط ہو کر ملک کے امن اور باہمی محبت و یگانگت کے بڑھانے کا باعث ہوگا۔ حاضرات کے لئے موسم کی ضرورت کے لحاظ سے ٹھنڈے پانی کا انتظام کیا گیا تھا۔ جو ہندو عورتوں کیلئے بالکل الگ تھا۔ اور ایک ہندو عورت اس کام کیلئے مقرر تھی یہ امر مزید خوشی کا باعث ہوا۔ کہ ہندو عورتوں نے بجائے اس ہندو عورت کے ہاتھ سے پانی پینے کے مسلمان بہنوں کے ہاتھ سے پانی پینے کو ترجیح دی۔ اور اس طرح سے رواداری کا ثبوت دیا۔ خدا کے فضل و کرم سے جلسہ امید سے بڑھکر کامیاب ہوا (دلاور شاہ بخاری)

ملتان شہر میں جلسہ

زیر صدارت خان بہادر مخدوم سید صدرالدین صاحب

ہر مذہب ملت کے تین ہزار لوگوں کا مجمع

ملتان شہر۔ ۱۸ جون۔ مسلمانان ملتان کا جلسہ عام ۱۷ جون کو زیر صدارت خان بہادر مخدوم سید صدرالدین صاحب منعقد ہوا جس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر لیکچر دئے گئے۔ جو تین گھنٹہ تک تین ہزار سے زیادہ سامعین نے بڑی توجہ سے سنے۔ سامعین میں ہر مذہب و ملت کے لوگ شامل تھے۔ شیخ محمود احمد صاحب کا لیکچر بہت عمدہ ہوا۔ (محمد حسین)

سید پور (بنگال) میں جلسہ

زیر صدارت مسٹر ایس کے بھٹاچارجی انجنیر

سید پور ۱۸ جون۔ مقامی ہائی سکول میں کل کامیاب جلسہ ہوا۔ مسٹر ایس۔ کے بھٹاچارجی انجنیر پریذیڈنٹ تھے۔ ہندو اور مسلمان لیکچراروں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے فضائل اور آپ کی پاکیزہ زندگی پر تقریریں کیں۔ بہت خوش کن نتائج کی امید ہے۔ ایسے ہی جلسے گیندہ اور کوری گرام اور دوسرے مقامات پر منعقد ہوئے۔ اللہ تعالیٰ امام جماعت احمدیہ کو برکت دے۔ (عبدالسبحان)

حصار میں جلسہ

حصار۔ ۱۸ جون۔
۱۷ جون کا جلسہ دہلی دروازہ کے باہر منعقد کیا گیا۔ مولوی محمد نعیم صاحب صدر تھے۔ منشی عبدالمجید خاں صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی۔ مسٹر عبداللطیف صاحب نے نظم پڑھی مولوی محمد شریف صاحب پلیڈر نے فاضلانہ طور پر اس جلسہ کی ضرورت اور مقاصد حاضرین کے ذہن نشین کئے۔ مرزا محمد شریف بیگ صاحب نے ایک دلچسپ تقریر میں حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ پریذیڈنٹ کی مناسب موقع تقریر کے بعد شادمانی اور دعا کے ساتھ جلسہ کا اختتام ہوا۔ (محمد شریف)

چاندپور (بنگال) میں جلسہ

زیر صدارت مشہور لیڈر مسٹر ایس جے ہردیال ناگ صاحب

چاندپور۔ ۱۷ جون۔ آج یہاں غنی سکول کے احاطہ میں مشہور و معروف لیڈر مسٹر ایس جے ہردیال ناگ کے زیر صدارت ایک بہت بڑا جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں تمام طبقوں کے قریباً ایک ہزار لوگ شامل ہوئے۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی اور بے نظیر تعلیم پر فاضلانہ تقریریں کی گئیں۔ (عزیزالدین احمد)

دہلی میں ۱۷ جون کو ۱۰ ہزار کا اجتماع

۱۷ جون کا جلسہ نہایت کامیابی کے ساتھ انجام پذیر ہوا دس ہزار آدمیوں کا اجتماع تھا۔ (عبدالحمید)

جہلم میں کامیاب جلسہ

جہلم شہر۔ ۱۸ جون۔ ۱۷ جون کا جلسہ نمایاں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ تمام فرقوں کے مسلمانوں نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی اور آپ کی بے نظیر تعلیم پر دلی مسرت کے ساتھ مضامین پڑھے۔ جن کو پبلک نے نہایت خوشی سے سنا۔ (عطا محمد)

میرٹھ شہر میں جلسہ

زیر صدارت خان بہادر سید محمد حسین صاحب زیدی

میرٹھ شہر۔ ۱۸ جون۔ کل صبح فیض عام ہال میں جلسہ منعقد ہوا جس میں دو شیعہ۔ دو سنی اور دو احمدی علماء نے حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی۔ قربانیاں اور احسانات پر تقریریں کیں۔ خان بہادر سید محمد حسین صاحب زیدی صدر جلسہ تھے۔ (فضل الہیٰ)

جتوک (شملہ) میں جلسہ

شملہ ۱۸ جون - جتوک میں کل رات جلسہ ہوا - جس میں عبدالحمید صاحب - محمد شریف صاحب اور عبدالسلام صاحب نے مقررہ عنوانوں پر تقریریں کیں - جلسہ بہت کامیاب ہوا - حاضرین میں تمام اقوام کے رنگ موجود تھے - جنہوں نے گہری دلچسپی لی - (حفیظ اللہ)

امرتسر میں مردوں اور عورتوں کے جلسے

زیر صدارت جناب ڈاکٹر کچلو صاحب

امرتسر ۱۸ جون - ۱۷ جون کا مجوزہ جلسہ زیر صدارت ڈاکٹر کچلو صاحب انجمن پارک میں منعقد ہوا - اور عورتوں کا جلسہ زیر سرپرستی دارالخواتین و زیر صدارت بیگم صاحبہ کچلو اسلامیہ سکول کے ہال میں ہوا - مسلم و سکھ اصحاب نے بانی اسلام کی مقدس زندگی کے مختلف پہلوؤں پر تقریریں کیں - اگرچہ مردوں کے جلسہ میں شور و شر کیا جاتا رہا مگر پھر بھی دونوں اجلاس کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئے - عورتوں کا جلسہ پورے امن و امان سے ہوا - (رپورٹر)

علی گڑھ میں جلسہ

۱۷ جون کے جلسہ میں لیکچر بہت کامیابی سے ہوئے لیگل لائبریری ہال ہندو مسلم شرفاء سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا - یونیورسٹی کے طلباء اور پروفیسر بھی موجود تھے - (خان بہادر محمد حسین)

موضع تربائی میں جلسہ

ہندو مسلمان ایک جلسہ میں

مجیٹھا ۱۸ جون - موضع تربائی ضلع امرتسر میں ۱۷ جون کی صبح کو زیر صدارت چوہدری خدا بخش صاحب تمام اسلامی فرقوں کے مسلمان جمع ہوئے اور مولوی محمد نذیر صاحب فاضل ملتانی نے رسول کریم صلعم کی پاکیزہ زندگی پر تقریر فرمائی - متعدد سکھ اور دوسرے غیر مسلم لوگوں نے بھی شمولیت کی - چوہدری فیروزدین اور چوہدری خداداد نمبردار نے بہت امداد دی جس کیلئے ہم ان کے ممنون ہیں - (فضل دین)

پٹی میں کامیاب جلسہ

زیر صدارت جناب مرزا شجاع بیگ صاحب رئیس اعظم

معزز ہندو اصحاب نے تقریریں کیں

پٹی ۱۷ جون بوقت ۵ بجے شام اہالیان پٹی کا ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں مسلمانان پٹی کی طرف سے تمام مذاہب کے لوگوں کو دعوت دی گئی تھی - کہ وہ رسول کریم صلعم کی سیرت پر لیکچر سنیں اور نبی اسلام کی پاک زندگی کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کریں - جلسہ کے صدر جناب مرزا شجاع بیگ صاحب رئیس اعظم پٹی تھے -

تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد مولانا خیر دین صاحب مولوی عبدالحق صاحب ایم - اے - ماسٹر نذیر احمد صاحب اور مولوی عبدالمجید صاحب قریشی سابق اسسٹنٹ ایڈیٹر تنظیم امرتسر نے رسول کریم صلعم کی زندگی کے متعلق مختصر تقریریں کیں جن میں کوشش کی گئی - کہ لوگوں کے اندر یہ خواہش پیدا ہو کہ وہ حضور سرور کائنات کی سوانح کا مطالعہ کریں - اور ان کے شبہات دور ہوں - نہایت خوشی کی بات ہے - کہ کئی ایک ہندو اصحاب نے اس موقعہ پر وسعت قلب کا ثبوت دیا - مثلاً سردار بدری سنگھ صاحب نے قریباً پندرہ منٹ تقریر کی - اور بیان کیا کہ رسول عربی نہایت ہی پاکیزہ اخلاق رکھتے تھے - اور یہ حضور کی قوت قدسیہ کا نتیجہ تھا - کہ انہوں نے عرب جیسی قوم میں ایک نئی روح پیدا کر دی - صاحب ممدوح نے اپنی ایک نظم بھی سنائی جس کے ہر ایک شعر سے اس محبت کا پتہ لگتا تھا - جو کہ ان کو آنحضرت صلعم سے ہے - اسی طرح ماسٹر وسندھا رام صاحب پرشین ٹیچر ڈی - اے - وی ہائی سکول پٹی نے ایک مضمون سنایا جس میں کھلے طور پر حضور سرور دو عالم کو ایک بہت بڑا مصلح تسلیم کیا - آپ نے فرمایا - ایسے اشخاص بنی نوع انسان کی مجموعی ملکیت ہوا کرتے ہیں - نہ کہ کسی خاص گروہ کی - اس کے بعد آپ نے اپنی ایک بلند پایہ نظم سنائی جس میں آنحضرت کے احسانات کا ذکر تھا - بعد ازاں لالہ ہری چند صاحب گورنمنٹ پنشنر نے ہندو اہالیان پٹی کی طرف سے مسلمانوں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ہر مذہب کے لوگوں کو اس جلسہ میں دعوت دی - اور حضرت محمد مصطفیٰ صلعم کے پاک حالات سنائے - اور اپیل کی کہ اس قسم کے جلسے جاری رہیں - انجمن اسلامیہ کی طرف سے یقین دلایا گیا - کہ انشاء اللہ العزیز یہ سلسلہ بہت جلد شروع کر دیا جائے گا - صاحب صدر نے ایک مختصر اور پر معنی تقریر کی - اور تمام مقررین کا شکریہ ادا کیا - کہ انہوں نے حاضرین کو اپنے خیالات سے مستفید کیا - خصوصاً سردار بدری سنگھ صاحب اور جناب لالہ وسندھا رام صاحب اور جناب لالہ ہری چند صاحب کا - اور تمام حاضرین کا بھی تہ دل سے شکریہ ادا کیا - کہ انہوں نے اس جلسہ کو بارونق بنایا - اس کے بعد جلسہ برخواست ہوا - خداوند کریم کے فضل و کرم سے یہ جلسہ امید سے بہت بڑھ کر کامیاب ہوا - اور اس سے ہندو مسلم اتحاد کی مستحکم بنیاد قائم ہوئی - غیر مسلم اصحاب بکثرت تشریف لائے ہوئے تھے - ہم اس موقعہ پر انجمن اسلامیہ کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں - اور جناب مرزا امان اللہ بیگ رئیس اعظم پٹی خاص طور پر شکریہ کے مستحق ہیں - انہوں نے جلسہ گاہ کے لئے ہر طرح کا انتظام اپنے ذمہ لیا - اور اپنے تمام ملازمین کو اس کام میں لگا دیا -

(خاکسار حکیم مرزا فیض احمد سیکرٹری جماعت احمدیہ پٹی)

خانیوال میں جلسہ

خانیوال ۱۷ جون - یہاں جلسہ خان ہیبت خاں صاحب رئیس اعظم کی صدارت میں ہوا - شیخ محمود احمد صاحب ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب - مولوی عنایت اللہ صاحب - مولوی محمد فرید صاحب - بابو جلال دین صاحب بی - اے - پادری اصغر علی صاحب - لالہ گوبند رام صاحب بی - اے ہیڈ ماسٹر ڈی - اے وی ہائی سکول نے تقریریں کیں - بہت مؤثر تقریریں ہوئیں اور دلچسپی سے سنی گئیں - بہت کامیابی ہوئی - (محمود احمد)

بھنڈیار میں جلسہ

بھنڈیار (ضلع امرتسر) ۱۷ جون - یہاں ۱۷ جون کو مردوں و عورتوں کے جلسے ہوئے جن میں تمام مذاہب کے لوگوں نے شرکت کی حاضری دو صد سے زائد تھی - ماسٹر نور الٰہی صاحب ہیڈ ماسٹر ہائی سکول قادیان صدر تھے - رسول پاک کی پاکیزہ زندگی - احسانات اور قربانیوں پر ڈاکٹر نذیر حسین صاحب - چوہدری غلام رسول صاحب اور ماسٹر نور الٰہی صاحب نے تقریریں کیں - (عباس محمد)

نوشہرہ اور اس کے مضافات میں جلسے

نوشہرہ ۱۸ جون - انجمن احمدیہ نوشہرہ چھاؤنی کے زیر اہتمام ۱۷ جون کو نوشہرہ چھاؤنی - رسالپور - اکوڑا - اور پبی میں اجلاس ہوئے - ہر جگہ اوسط حاضری تین سو کے قریب تھی - جس میں ہندو مسلم سب لوگ شامل تھے - تمام لیکچر کامیابی سے دئے گئے - (غلام حیدر وکیل)

رنگون میں جلسہ

رنگون - ۱۰ر جون - جماعت احمدیہ نے اتوار کی شام کو انجمن دعوت اسلام کے ہال میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی اور احسانات پر کامیاب لیکچر دئے - تمام فرقوں کے مسلمانوں کی خاص تعداد شریک اجلاس ہوئی اور سکون سے تقریریں سنیں - دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا ؛

(اقبال محمد خاں)

کھڈیاں ضلع لاہور میں جلسہ

قصور - ۱۸ر جون - کھڈیاں میں جلسہ ۱۷ر جون حسب منشاء سیدنا وامامنا بخیر و خوبی سرانجام ہوا - سامعین کثیر تعداد میں آئے - جن میں غیر مذاہب کے لوگ بھی شامل تھے - پریذیڈنٹ حکیم عبدالرحمٰن صاحب تھے - مولوی محمد ابراہیم صاحب - مسٹر ممتاز علی صاحب - مولوی غلام رسول صاحب اور مرزا اعظم بیگ صاحب نے تقریریں کیں - حاضرین بہت اچھا اثر لیکر گئے - مسٹر عبدالمجید صاحب بی - اے ہیڈ ماسٹر - چوہدری الٰہی بخش صاحب پوسٹماسٹر شیخ اللہ بخش صاحب - شیخ محمد سعید صاحب رئیسان و شیخ فقیر اللہ صاحب - شیخ امان اللہ صاحب وامام مسجد احمد علی صاحب و محمد بخش صاحب اور احمدیوں میں سے بدالدین صاحب کلانوری - و فرزند علی صاحب - محمد بخش صاحب خصوصیت سے قابل مبارکباد ہیں جنہوں نے لوگوں کو ترغیب دلاکر جلسہ کو بارونق بنانے کی سعی بلیغ کی - (رپورٹر)

گجرات میں جلسہ

زیر صدارت خان بہادر چوہدری فضل علی صاحب

گجرات - ۱۷ر جون جلسہ کے لئے پوسٹر چسپاں کئے گئے - معززین کو چٹھیاں لکھی گئی تھیں -

رات کے ۹ بجے جلسہ زیر صدارت خان بہادر چوہدری فضل علی صاحب ایم - بی - ای - او - بی - ای مجسٹریٹ درجہ اول - ممبر لیجسلیٹو کونسل و پریذیڈنٹ ڈسٹرکٹ بورڈ گجرات ٹاؤن ہال میں شروع ہوا - حاضرین کی تعداد توقع سے کہیں زیادہ تھی - ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم سیکرٹری ینگ مین احمدیہ ایسوسی ایشن گجرات نے "رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی" کے عنوان پر ایک زبردست تقریر کی جس میں آنحضرت صلعم کے مختصر سوانح حیات بیان کر کے حضور صلعم کے اخلاق حسنہ کو بیس شقوں میں تقسیم کیا - اور ہر ایک شق کو آنحضرت صلعم کی پاکیزہ زندگی کے پاکیزہ حالات کی روشنی میں واضح طور پر بیان کیا - یہ تقریر ایک گھنٹہ تک جاری رہی اس کے بعد سید عمر شاہ صاحب اہل قرآن نے "اوصاف نبی کریم" پر مختصر تقریر فرمائی - مولوی غلام حسین صاحب نے "نبی کریم صلعم کی تمام دنیا کے لئے قربانیاں" کے مضمون پر تقریر کی - اور جلسہ برخاست ہوا ؛

(احقر برکت علی (ملک) جنرل سیکرٹری انجمن احمدیہ گجرات)

برہمن بڑیہ میں کامیاب جلسہ

ہندو و مسلم معززین کی تقریریں

برہمن بڑیہ ۱۸ر جون - احمدیہ ایسوسی ایشن برہمن بڑیہ کے زیر اہتمام کل ۱۷ر جون ہوکنا تھو تالاب کے کنارے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر تقریریں کرنے کے لئے ایک جلسہ کیا گیا - صوفی پیر سراج الحق صاحب نعمانی صدر جلسہ تھے - ہندو اور مسلمان کثیر تعداد میں شامل ہوئے - بابو مہیندرا چندرا سین - بابو مکتیا رسیتا بھوشن دت پلیڈر - للت موہن بہرس سیکرٹری جانیہ پراتھشٹن - میرزا نور جلال صاحب اور مولوی آصف علی صاحب پلیڈر نے حضور رسول کریم کی پاکیزہ زندگی کے مختلف پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالی - صدر جلسہ نے تقریباً ایک گھنٹہ تقریر کی اور اس بات پر خاص زور دیا کہ ہندوستان میں موجودہ فرقہ وارانہ بدامنی دور کر کے باہمی محبت اور اتفاق صرف اسی طرح قائم ہو سکتا ہے - کہ ہم دوسرے مذاہب کے بزرگوں کی بھی عزت کرنا سیکھیں - جلسہ تقریباً چار گھنٹہ ہوا - اور رات کے تقریباً نو بجے کامیابی کے ساتھ ختم ہوا -

(سیکرٹری احمدیہ ایسوسی ایشن برہمن بڑیہ)

ایبٹ آباد میں جلسہ

ایبٹ آباد - ۱۸ر جون - بعض سینیوں کے پکٹنگ کے باوجود تمام خیالات کے لوگ کل شریک جلسہ ہوئے - اور جلسہ کامیابی سے ہوا ؛

(عزیز احمد)

میمو (برہما) میں جلسہ

میمو - ۱۸ر جون - الحمد للہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سیرت پر کل شام عبدالحمید صاحب اور عبدالغنی صاحب کے کامیاب لیکچر ہوئے - صدر جلسہ ڈاکٹر راج گوپال نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بہت تعریف کی - موسم کی خرابی اور بعض لوگوں کی سخت مخالفت کے باوجود حاضری حوصلہ افزا تھی - حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں جماعت مبارکباد عرض کرتی ہے -

(نظام الدین صوبیدار)

سنور (ریاست پٹیالہ) میں جلسہ

ایک معزز آریہ کی تقریر

سنور - ۱۰ر جون - جلسہ کامیابی سے ہوا - ہر مذہب وملت کے لوگ شریک ہوئے - حاضری تقریباً پانچسو تھی - رام پرتاپ صاحب سابق سپرنٹنڈنٹ آریہ سماج سنور نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل پر تقریر کی - محمد حسین خاں صاحب پنشنر تحصیلدار اور لالہ رام پرتاپ صاحب ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں - (عبدالغنی خاں)

فیروزپور اور اس کے مضافات میں کامیاب جلسے

فیروزپور - ۱۸ر جون - رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر لیکچر دیئے گئے ۱۷ر جون کو فیروزپور شہر اور چھاؤنی میں جلسوں کا انتظام کیا گیا - شہر میں چوہدری عبدالحق صاحب بیرسٹر اور چھاؤنی میں پیر اکبر علی صاحب ممبر لیجسلیٹو کونسل صدر تھے - چھاؤنی میں ایک فاضل ہندو جنٹلمین لالہ بھگت رام صاحب نے "محمد بنی نوع انسان کا سب سے بڑا محسن تھا" کے موضوع پر دلچسپ تقریر کی اسی طرح عورتوں کے اجلاس بھی دونوں جگہ زیر صدارت سوشیلا دیوی صاحبہ لیڈی سپرنٹنڈنٹ میونسپل گرلز سکولز اور نیاز بی بی صاحبہ پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ منعقد ہوئے - ایسے ہی لیکچر موضع قدیم طواں جدید - کمالے والا اور مرائن تحصیل فیروزپور اور زیرہ میں ہوئے - تمام جگہوں میں حاضری تسلی بخش تھی ؛

(سیکرٹری جماعت احمدیہ)

125

شملہ میں شاندار جلسے

زیر صدارت آنریبل نواب سر عمر حیات خاں صاحب
و
چوہدری محمد دین صاحب سابق ڈپٹی کمشنر

شملہ۔ ۱۸ رجون۔ انجمن احمدیہ شملہ کے زیر اہتمام ۱۷ رجون بروز اتوار تمام دن ڈیویس بال روم میں جلسہ عام کیا گیا۔ احمدی اور غیر احمدیوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر لیکچر دئے۔ آنریبل نواب محمد عمر حیات خاں صاحب ٹوانہ اور چوہدری محمد دین صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر کے زیر صدارت دو اجلاس منعقد کئے گئے۔ جلسے کو ہر لحاظ سے پوری کامیابی حاصل ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں مبارک باد عرض ہے۔

(عبد السلام)

سکندر آباد میں عظیم الشان جلسہ

زیر صدارت نواب ناظر یار جنگ صاحب جج ہائی کورٹ

سکندر آباد۔ ۱۸ رجون۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر ۱۷ رجون کی شام کو زیر صدارت نواب ناظر یار جنگ صاحب ایم اے جج ہائی کورٹ حیدر آباد جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ کا انتظام مولوی عبد الکریم صاحب بابو خان صاحب آنریری مجسٹریٹ و سیکرٹری انجمن فیض عام کے سپرد تھا۔ ہال ہندو عیسائی و مسلمان شرفاء سے بالکل بھرا ہوا تھا۔ لیکچر روح میں اُمنگ پیدا کرنے والا تھا۔ اور حاضرین میں جوش اور مسرت پیدا کرنے کا موجب ہوا۔ لیکچر کے اختتام پر ایک ہندو سرکاری عہدیدار نے مولوی [illegible] صاحب سے تھیوسافیکل ہال میں ایک اور لیکچر دینے کی درخواست کی۔ لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ الحمد للہ ہر طرح سے کامیابی ہوئی۔

(عبد اللہ الہ دین)

سکندر آباد میں خواتین کا جلسہ

زیر صدارت مسز ہمایوں مرزا صاحبہ

سکندر آباد۔ ۱۸ رجون۔ سرکردہ مستورات کی ایک میٹنگ کا انتظام مسز ہمایوں مرزا بیرسٹر ایٹ لاء اور مسز عبد اللہ الہ دین کی متحدہ کوششوں سے ۱۷ رجون کی شام کو کیا گیا۔ جس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر لیکچر دئے گئے۔

(عبید اللہ)

کلکتہ میں تمام اہل مذاہب کا عظیم الشان متحدہ جلسہ

زیر صدارت سر سی پی رائے

ایسے جلسے ہندو مسلمانوں میں اتحاد پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں

کلکتہ۔ ۱۸ رجون۔ بین الاقوامی اتحاد کے لئے ۱۷ رجون کی شام کو البرٹ ہال کلکتہ میں زیر صدارت سر پی۔ سی رائے احمدیہ جماعت کی طرف سے لیکچروں کا انتظام کیا گیا۔ پہلا لیکچر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی کے موضوع پر تھا۔ ہر مذہب و ملت کے با اثر اور سرکردہ نمائندے شامل تھے۔ اور ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ پریذیڈنٹ نے اپنی افتتاحی تقریر میں منتظمین جلسہ کو اس جلسہ کے منعقد کرنے پر مبارکباد دی۔ اور موسم کی خرابی کے باوجود حاضرین کے اس کثرت سے شامل ہونے پر ان کی تعریف کی۔ اور اس تحریک کے مفید مقاصد اور اس کی اہمیت پر کماحقہ روشنی ڈالی۔ آپ نے مساوات اور اخوت کی اس تعلیم پر جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دنیا کو دی۔ خاص طور پر زور دیا۔ اور تاریخی حوالجات سے اس الزام کی تردید کی کہ اسلام بذریعہ شمشیر پھیلا ہے۔ آپ نے بتایا۔ کہ ایسے جلسے جیسا کہ یہ جلسہ ہے ہندوستان کی مختلف اقوام میں محبت اور اتحاد پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ جناب ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب سابق مسلم مشنری انگلینڈ و امریکہ اس جلسہ کے پہلے لیکچرار تھے۔

آپ نے فرمایا۔ بمقابلہ دوسرے انبیاء کے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہر قسم کے لوگوں کے لئے کامل نمونہ ہیں۔ کیونکہ آپ کو دنیا میں ہر قسم کے حالات سے گزرنا پڑا۔ آپ نے اپنے متبعین کو تمام مذاہب کے پیشواؤں کی تعظیم کرنا سکھائی۔ جو کہ مختلف اقوام میں صلح و آشتی قائم رکھنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ آپ نہ صرف یہ کہ قانون ہی وضع کرنے والے تھے۔ بلکہ لوگوں کا تزکیہ بھی کرتے تھے۔ اور آپ نہ صرف یہ کہ لوگوں کو نیک کام کرنے کی تلقین کرتے تھے۔ بلکہ نیکی کرنے میں مخلوق کی مدد بھی کرتے تھے۔

ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب کے بعد ڈاکٹر ایچ ڈبلیو بی۔ میرنیو اینگلو انڈین کمیونٹی کے مشہور و معروف لیڈر نے تقریر کی۔ آپ نے بتایا۔ کہ باوجود اپنی ضروری اور اہم مصروفیتوں کے انہوں نے اس مفید جلسہ میں آنا ضروری سمجھا ہے۔ کیونکہ اس قسم کے جلسے ہی اس اہم سوال کو جو اس وقت ہندوستان کے سامنے ہے۔ یعنی ملک کی مختلف اقوام میں اتحاد اس کے حل کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ [illegible] اسلام میں متحد کرنے کی طاقت ایک تاریخی بات ہے۔

بنگال کے مشہور لیڈر بابو بپن چندر پال کی تقریر

بابو بپن چندر پال نے اس تحریک کی بے حد تعریف کی اور اسے ترقی دینے کے لئے پوری پوری امداد کا وعدہ کیا۔

ایک مشہور بنگالی خاتون کی تقریر

مسز نیرا پروبھا چکرورتی نے نہایت فصیح بنگالی زبان میں تقریر کرتے ہوئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خدا تعالیٰ پر کامل ایمان اور بھروسہ کا ذکر کرتے ہوئے زور دیا۔ کہ مختلف اقوام رابطۂ اتحاد کی استواری کے لئے ایسے جلسے عورتوں کی طرف سے بھی ہونے چاہئیں۔

نہ آسکنے پر اظہار افسوس

بارسوخ لوگوں کی ایک خاص تعداد نے جن میں مہاراجہ آف نیشاپور۔ مرشد آباد اور پرنسپل آئینیل چندرا چندر ایم۔ ایل۔ اے وغیرہ نے اپنی ناگزیر غیر حاضری پر اظہار تاسف کے پیغامات ارسال کئے۔ اور اس تحریک کے مقاصد سے اپنی دلی ہمدردی اور کامل اتفاق کا یقین دلایا۔ منتظمین نے پریذیڈنٹ لیکچرار حاضرین اور ان لوگوں کا جو اس تحریک سے تعاون کرنے والے تھے۔ شکریہ ادا کیا۔ اور پریذیڈنٹ کے لئے شکریہ کا ووٹ پاس ہونے کے بعد اجلاس برخواست ہوا۔

(مظفر الدین چوہدری بی۔ اے)

مضافات کلکتہ میں جلسے

کلکتہ۔ باڈل گاچی اور براہیٹھی ڈسٹرکٹ چوبیس پرگنہ میں بھی ۱۷ رجون کو جلسے ہوئے مختلف اقوام کے لوگ کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ مسٹر عبد الرشید صاحب اور محبوب علی صاحب نے باڈل گاچی میں اور توکل حسینی صاحب نے براہیٹھی میں رسول کریم صلعم کی پاکیزہ زندگی پر تقریریں کیں۔ حاضرین نے اسی قسم کے کامیاب جلسوں کے سالانہ انعقاد پر زور دیا۔ موسم ناخوشگوار تھا۔

(مظفر الدین چودھری بی۔ اے)

(عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپ کر مالکان کے لئے قادیان سے شائع کیا)